وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ

اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،

ق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی۔
2. بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈر سنانے والا، ان ہی میں کا (سے)، تو کہنے لگے منکر، یہ تعجب کی چیز ہے۔
3. کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ پھر آنا بہت دور ہے (بعید ہے عقل سے)۔
4. ہم کو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان (کے جسم میں) میں سے۔ اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں سب یاد ہے۔
5. کوئی (ہرگز) نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب اُن تک پہنچا سو وہ پڑ رہے ہیں الجھی بات میں۔

6. کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اُوپر؟
کیسا ہم نے اس کو بنایا؟ اور رونق دی، اور اس میں نہیں کوئی سوراخ۔
7. اور زمین کو پھیلایا، اور ڈالے اس میں بوجھ (لنگر)، اور اگائی اس میں ہر قسم قسم کی رونق کی چیز۔
8. سوجھانے (سمجھانے) کو اور یاد دلانے کو، اس بندے کو جو رجوع رکھے۔

9. اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا، پھر اگائے اس سے باغ، اور اناج کٹتے کھیت کا،
10. اور کھجوریں لمبی، ان کا گابھا (خوشے) ہے تہ برتہ۔
11. روزی دینے کو بندوں کے، اور جلایا (زندہ کیا) اس سے ایک مردہ دیس۔ یوں ہی ہے نکل کھڑے ہونا۔

12. جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم، اور کنویں والے اور ثمود،

13. اور بَن کے رہنے (ایکہ) والے اور تبع کی قوم۔

14. اور عاد۔ اور فرعون اور لُوط کے بھائی۔
سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈر کا (دھمکی)۔

15. کیا اب ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر؟ کوئی (ہرگز) نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے بننے میں۔

16. اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں،
اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی رگ سے زیادہ۔

17. جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا

18. نہیں بولتا ایک بات جو نہیں اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار۔

19. اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق (حقیقت کھولنے کے لیے)۔ یہ وہ ہے جس سے تو ٹل (بھاگ) رہا تھا۔

20. اور پھونکا گیا نرسنگا۔ یہ ہے دن ڈر کے (خوف) کا،

21. اور آیا ہر ایک جی، اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا۔

22. تو بے خبر رہا اس دن سے، اب کھول دی ہم نے تجھ پر تیری اندھیری (پردہ)، اب تیری نگاہ آج تیز ہے۔

23. اور بولا اس کے ساتھ والا، یہ ہے جو میرے پاس تھا حاضر۔

24. ڈالو تم دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو،

25. نیکی سے اٹکانے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہے نکالتا۔

26. جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی پوجنا (معبود)، تو ڈالو اس کو سخت مار (عذاب) میں۔

27. بولا اس کا ساتھی، اے رب ہمارے! میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دُور۔

28. فرمایا جھگڑا نہ کرو میرے پاس، اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو ڈر کا۔

29. بدلتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔
30. جس دن ہم کہیں دوزخ کو، تو بھر چکی، اور وہ بولے گی کچھ اور بھی ہے۔

31. اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے واسطے، دور نہیں۔
32. یہ ہے جس کا وعدہ تمکو، ہر ایک رجوع رہتے یاد رکھنے والے کو۔
33. جو ڈرا رحمٰن سے بن دیکھے، اور لایا دل جس میں رجوع ہے۔
34. چلے جاؤ اس میں سلامت۔ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔
35. ان کو ہے وہاں جو چاہیں اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی۔

36. اور کتنی کھپا (ہلاک) کر چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)، ان کی قوت زبردست تھی ان سے،
پھر لگے کرید کرنے شہروں میں۔ کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا؟
37. اس میں سوچنے کی جگہ ہے اس کو جس کے اندر دل ہے، یا لگا دے کان دل لگا کر۔

38. اور ہم نے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں۔ اور ہم کو نہ آئی کچھ ماندگی۔

39. سو تو سہتا رہ جو کہتے ہیں، اور پاکی (تسبیح کر) بول خوبیاں اپنے رب کی، پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے،
40. اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی (تسبیح کر)، اور پیچھے سجدے کے۔

41. اور کان رکھ (سن) جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے،
42. جس دن سنیں گے چنگھاڑ تحقیق (بالکل ٹھیک ٹھیک)۔ وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔
43. ہم ہیں جلاتے (زندہ کرتے) اور مارتے اور ہم تک ہے پہنچنا۔
44. جس دن زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ دوڑتے۔ یہ اکھٹے کرنا ہم کو آسان ہے۔

45. ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں، اور نہیں تو ان پر زور کرنے والا۔

سو تو سمجھا قرآن سے اس کو جو ڈرے میرے ڈرکے (دھمکی) سے۔

* * *

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com